سُرخاب

آداب

خوش رہیے

ابتدائی

تین سال کے لیے

SAMPLE

سُرخاب
آداب

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
1	اچھے بچے روزانہ صبح اٹھ کر ہاتھ منہ دھوتے اور دانت صاف کرتے ہیں۔	3
2	اچھے بچے صبح اٹھ کر سب کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں۔	4
3	کھانا آہستہ آہستہ چبا کر کھانا چاہیے	5
4	گھر سے باہر جاتے وقت گھر والوں کو اللہ حافظ کہنا چاہیے۔	6
5	جب کسی سے ملاقات کرتے ہیں تو سب سے پہلے سلام کرتے ہیں۔	7
6	اچھے بچے ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہیں۔	8
7	کلاس سے باہر جاتے وقت ٹیچر سے اجازت لیجیے۔	9
8	ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا اور بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔	10
9	کھانا کھاتے وقت ٹی وی دیکھنا اچھی بات نہیں ہے۔	11
10	کھانا کھانے کے بعد ہاتھ اور منہ اچھی طرح دھونے چاہیے۔	12
11	چھینک آنے پر منہ پر ہاتھ رکھنا پھر ''الحمدللہ'' کہنا اچھی بات ہے۔	13
12	کوڑے کو ادھر اُدھر نہ پھینکیں کوڑے دان میں ڈالیے۔	14
13	جب اذان ہو تو جلدی سے ٹی وی بند کر دیں۔	15
14	تحفہ ملنے پر مسکرا کر شکریہ کہنا چاہیے۔	16
15	دوسروں کی شکایت لگانا بری بات ہے۔	17
16	غلطی سے اگر کسی کو دھکا لگ جائے تو فوراً اس سے معذرت کیجیے۔	18
17	دوسروں کو مسکرا کر دیکھنا اچھی بات ہے۔	19
18	امی ابو کی بات سننی چاہیے وہ جس چیز سے منع کریں ان کی بات مانیں۔	20
19	جمائی لیتے ہوئے ہمیں منہ پر بایاں ہاتھ رکھنا چاہیے۔	21
20	رات کو سونے سے پہلے امی ابو کو شب بخیر کہنا اور دعا پڑھ کر سونا اچھی بات ہے۔	22

SAMPLE

اچھے بچے روزانہ صبح اٹھ کر ہاتھ منہ دھوتے اور دانت صاف کرتے ہیں۔

گھر سے باہر جاتے وقت گھر والوں کو اللہ حافظ کہنا چاہیے۔

چھینک آنے پر منہ پر ہاتھ رکھنا پھر ''الحمدللہ'' کہنا اچھی بات ہے۔

SAMPLE

طریقہ تدریس

سرخاب آداب کا مقصد بچوں میں بنیادی آدابِ زندگی سکھانا ہے۔ بچے ان آداب کو کہانیوں کے ذریعے سے ذہن نشین کر لیتے ہیں اور ان کو اپنی روزمرہ زندگی کا معمول بنا لیتے ہیں۔

صفحہ پڑھانے کا طریقہ کار

۱۔ بچوں کو اپنے قریب دائرہ میں بٹھائیں۔

۲۔ کہانی کا صفحہ بچوں کو دکھائیں اور سوال پوچھیے۔ ''اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟ اس کہانی میں کیا ہو رہا ہے؟'' بچے مختلف انداز میں اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔

۳۔ بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہانی سنائیں۔ بائیں ہاتھ سے کتاب پکڑیں۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس تصویر پر رکھیے جس کا مکالمہ پڑھنا ہے۔ مکالمہ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے کی طرف پڑھ کر سنائیں۔ پہلے ایک خانے کو مکمل پڑھیں پھر اگلے خانے پر جائیں اس طرح پوری کہانی پڑھ کر سنائیں۔

۴۔ کہانی مزید اضافہ کے ساتھ دوبارہ بچوں کو سنائیں۔ (سی ڈی میں ریکارڈ کی گئی کہانی بھی سنائی جا سکتی ہے)۔

۵۔ بچوں سے سوال پوچھیں کہ اس کہانی میں کیا ہوا؟ آپ مختلف تصاویر پر ہاتھ رکھ کر بچوں سے ہر تصویر کے بارے میں پوچھیں۔

۶۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے اس کہانی میں کون سا ادب سیکھا؟ ادب کی مرکزی عبارت کو بچوں کے سامنے تین مرتبہ دہرائیں۔

۷۔ ان آداب کو موقع کی مناسبت سے دہرائیں۔ کھانے کے وقت، کھانے کے آداب۔ ملاقات کے وقت سلام کے آداب دہرائیں۔

SAMPLE

یاد رکھنے کی باتیں:

- تصاویر میں دیئے گئے مکالمے بچوں کے پڑھنے کے لیے نہیں ہیں ۔ بلکہ یہ اساتذہ اور والدین کے پڑھنے کے لیے ہیں ۔
- صفحے میں دیے گئے مکالمے، آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بچوں کو سنائیے ۔جیسے دادا کی آواز تھوڑی بھاری اور لڑکی کی آواز پتلی نکالیں۔غم میں دکھی چہرہ بنائیں اور خوشی میں مسکرائیں۔
- کہانی سناتے وقت جماعت میں موجود بچوں کے نام بھی شامل کریں، اس سے بچوں میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- بچوں سے بھی کہانی سنیں۔بچوں سے سنی ہوئی کہانی کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں۔
- خود ان آداب کا عملی نمونہ پیش کریں کیونکہ بچے استاد اور والدین کے عمل کو نقل کر کے سیکھتے ہیں۔استاد اور والدین ان آداب پر عمل کر کے خود مثال بنیں تا کہ بچے آسانی سے ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- مختلف مواقعوں پر آداب کے استعمال کا جائزہ لیتے رہیں اور بچوں کو یاد دہانی کراتے رہیں۔

SAMPLE

سُرخاب

آداب

بہترین اور کامیاب زندگی کا لطف اُس وقت ہی آتا ہے جب ہر کام سلیقے اور ادب سے کیا جائے۔ سلیقہ مندی کی تربیت ابتدائی عمر سے ہی بچوں کو دے دی جاتی ہے، تاکہ وہ بڑے ہو کر ایک خوبصورت اور بھرپور زندگی گزار سکیں۔ حضور اکرم ﷺ بھی چھوٹے بچوں کو آداب سکھانے کا خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے۔ آداب سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے بچہ ایسا طرزِ عمل اختیار کرتا ہے جو اسے معاشرے میں مقبول اور معزز بنانے میں مدد دیتا ہے۔

سرخاب آداب کی کتب بچوں کو مہذب زندگی بسر کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ ان کتب میں بچوں کی عمر کی مناسبت سے آداب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر ادب کو سکھانے کیلئے رنگین تصویری خاکوں اور مکالموں پر مشتمل کہانی پیش کی گئی ہے جو بچوں کی روزمرہ زندگی کے تجربات پر مبنی ہے۔ اس طرح بچے نہایت دلچسپی سے آداب سیکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے سامنے ان آداب کو عملی طور پر دہرائیں تاکہ یہ آداب ان کی زندگیوں میں رچ بس جائیں۔

طفلی